سید محمد یوسف بنوریؒ، حضرت مفتی ولی حسن ٹونکیؒ، حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ وغیرہ حضرات شامل ہیں۔فراغت کے جامعہ اشرفیہ سکھر میں تدریس کے فرائض سرانجام دیے۔۱۹۹۵ء میں جامعہ بنوری ٹاؤن تشریف لائے اور تا وفات اسی ادارے میں دینی خدمات انجام دیتے رہے۔مفتی نظام الدین شامزئیؒ کی شہادت کے بعد آپ کو جامعہ کے دارالافتاء کا رئیس بنادیا گیا۔جامعہ بنوری ٹاؤن میں تدریس کے علاوہ آپ جامعہ درویشیہ میں بھی تدریس کے فرائض سرانجام دیتے تھے اور جامعہ مسجد الحمراء جمشید روڈ کی امامت وخطابت کی ذمہ داری بھی نبھاتے تھے۔

دوسرے شہید ہونے والے مفتی محمد صالح کا تعلق بھی جامعہ بنوری ٹاؤن سے تھا۔آپ کی شہرت جامعہ بنوری ٹاؤن کے جید اور حاضر جواب عالم کے طور پر تھی۔۱۹۹۲ء میں جامعہ ہذا ہی سے تعلیم مکمل کر کے دستار فضیلت حاصل کی اور تادم وفات جامعہ سے وابستہ رہے۔بوقت شہادت آپ کی عمر ۴۲ سال تھی۔

تیسرے شہید ہونے والے حافظ حسان علی شاہ کی عمر ۲۲ سال تھی۔آپ جامعہ درویشیہ کے مہتمم مولانا لیاقت علی شاہ کے چھوٹے صاحبزادے ہیں اور جامعہ درویشیہ میں ہی درجہ ثانیہ میں زیر تعلیم تھے۔

☆......☆......☆

**مولانا قاری عبدالحئی عابدؒ کی وفات:** ......ملک کے نامور خطیب اور ممتاز عالم دین مولانا عبدالحئی عابد ۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ، ۸ فروری ۲۰۱۳ء بروز جمعہ انتقال کر گئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ کا شمار ملک کے ممتاز خطباء میں ہوتا تھا۔آپ جامعہ رحیمیہ تعلیم القرآن کے مہتمم تھے اور خطیب ایشیاء مولانا ضیاء القاسمیؒ کے بھائی تھے۔آپ نے عقیدہ ختم نبوت، ناموس صحابہؓ واہل بیتؓ کے تحفظ، شانِ رسالت وتوحید وسنت کی اہمیت و ضرورت کے عنوان بے مثال تقریریں کیں۔

آپ کی عمر بوقت وفات 75 سال تھیں۔

☆......☆......☆

ادارہ وفاق المدارس ان تمام حضرات کے ورثاء اور متعلقین کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان تمام مرحومین کی کامل ومکمل مغفرت فرمائے اور ان کے درجات کو بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین